Script # 25

"جماعت المومنین یعنی کلیسیا"

شفاعت

پروین: (غصے سے) توبہ توبہ، اتنی گندی حرکت۔

ندیم: پروین کیا ہوا۔ کیوں اتنی پریشان ہیں۔

پروین: ندیم، مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ وہ حد سے گزرجائے گی۔

ندیم: بابا کون؟ کس کی بات کررہی ہیں۔

پروین: وہ حناء۔ ہمارے پڑوسی کی بیٹی۔

ندیم: کیوں؟ کیا کیا اُس نے۔

پروین: ندیم، یہ پانچویں بار ہے کہ اُس نے اپنی چھت پر سے پیچھے ہمارے صحن میں کوڑا پھینکا ہے۔ میں ابھی اُس سے بات کرتی ہوں۔

ندیم: پروین اِس بار اُسے معاف کردو۔

پروین: میں معاف نہیں کرسکتی۔ وہ جان بوجھ کر ایسا کرتی ہے۔

ندیم: کوئی بات نہیں۔ ہم پیار سے بات کریں گے۔

پروین: کیوں؟ کوئی فائدہ نہیں۔

ندیم: پلیز، میری خاطر اُسے معاف کردیں۔

پروین: (ازری سے) ٹھیک ہے۔ میں آپ کی خاطر اُسے معاف کرتی ہوں۔

ندیم: شکریہ، پروین آپ کے ایسا کرنے سے مجھے ایک بات یاد آگئی ہے۔

پروین: وہ کیا؟

ندیم: شفاعت۔

پروین: شفاعت؟

ندیم: ہاں، شفاعت کی دُعا۔ بہت سے لوگ گناہ کرتے ہیں اور جب ہم اُن کے لئے دُعا کرتے ہیں خُداوند اُنہیں معاف کرتا ہے۔ دیکھو، حنا ہمارے ہمسائے کی بیٹی نے غلطی کی، میں نے آپ سے اُسے معاف کرنے کو کہا۔ یعنی اُس کا درمیانی بن گیا اور آپ نے اُسے معاف کر دیا۔

پروین: اِس کے بارے میں تو کبھی میں نے سوچا بھی نہیں۔ کیوں نہ آج اپنی کلیسیائی عبادت میں اِسی موضوع پر بات چیت کریں؟

ندیم: کیوں نہیں، یہ مضمون اچھا رہے گا۔ آج اِسی موضوع پر بات کریں گے۔

[(ہلکی سی موسیقی) مکالمہ زیدی اور نائیلہ کے گھر کی طرف بدل جاتا ہے۔]

زیدی: نائیلہ، کیا آپ نے سب کچھ کرلیا ہے؟

نائیلہ: ہاں زیدی، میں نے کیک وغیرہ رکھلیا ہے۔ میں نے دعا بھی کرلی ہے کیونکہ آج مجھے گیت گانے میں راہنمائی کرنا ہے۔

زیدی: خدا کی تعریف ہو۔

نائیلہ: آمین۔ میں نے خداوند سے التجا کی ہے کہ روحِ پاک کے وسیلے ہماری پرستش کو اپنے کنٹرول میں لے۔

(دروازے کی گھنٹی بجتی ہے)

نائیلہ: زیدی، پلیز دروازہ کھولیں۔

زیدی: ٹھیک ہے۔ (دروازہ کھلتا ہے)

زیدی: ہیلو ندیم۔ پروین بہن۔ مہربانی کر کے اندر آجائیں۔ ناصر آپ بھی آئیں۔

تمام: شکریہ۔مہربانی،انکل شکریہ۔(دروازہ بند ہوتا ہے)

پروین: زیدی بھائی آپ کیسے ہیں۔نائیلہ آپ کا کیا حال ہے۔

نائیلہ: ٹھیک ہے۔

ندیم: عادل اور شمیم کہاں ہیں۔وہ کیوں کیوں نہیں آئے؟

نائیلہ: ابھی آجاتے ہیں۔(چائے کے پیالوں کی آوازیں) یہ رہی چائے۔پروین باجی مہربانی کرکے کیک کاٹیں۔

پروین: ٹھیک ہے۔(دروازے پر گھنٹی بجتی ہے)

ناصر: میں دروازہ کھولتا ہوں۔ضرور یہ شمیم انٹی اور انکل عادل ہوں گے۔(دروازہ کھلتا ہے)

ناصر: آئیں آئیں انکل عادل،انٹی شمیم۔

شمیم: شکریہ ناصر (دروازہ بند ہوتا ہے)

عادل: ناصر کیا حال ہے۔

ناصر: انکل عادل میں ٹھیک ہوں۔

عادل: نائیلہ بہن آپ کا کیا حال ہے۔

نائیلہ: میں ٹھیک ہوں۔بس آپ کا انتظار تھا۔چائے لیں۔کیک بھی ہے۔

عادل: کیک مزیدار ہے۔

زیدی: ہاں،نائیلہ نے بنایا ہے۔

ندیم: کیا ہم سب نے کھانا پینا ختم کر لیا ہے۔اگر ہم سب نے چائے پی لی ہے تو ناصر،پلیز برتن اٹھالیں۔

ناصر: جی ابو۔(برتن اٹھانے کی آواز)

ندیم: آج ہم ایک بہت ضروری مضمون پر بحث کریں گے۔ہم شفاعتی دُعا کے بارے میں

گفتگو کریں گے۔لیکن اس سے پہلے کہ ہم گفتگو شروع کریں۔آیئے ہم اپنے خُداوند کے نام کی ستائش کرتے ہوئے کلیسیائی عبادت کو شروع کریں۔میں نے نائیلہ سے راہنمائی کے لئے کہا تھا۔نائیلہ بہن، شروع کریں۔

نائیلہ: گیت گانے سے پہلے آئیں ہم سب، چھوٹی چھوٹی دعا کریں۔اے خداوند، ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔

زیدی: اے خداوند ہم تیرے نام کو جلال دیتے ہیں۔

شمیم: اے خُداوند ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔

ندیم: زمین پر کوئی تیری مانند نہیں۔اے خدا ہم دل سے تجھے پیار کرتے ہیں۔

عادل: جب ہم تیری حضوری میں آتے ہیں۔ہمیں آرام ملتا ہے۔

ناصر: اے خداوند تیری حضوری میں ہمیں سچی خوشی ملتی ہے۔

نائیلہ: آمین۔آئیں سب مل کر گیت گائیں،تو میری خوشی ہے۔(گیت:تو میری خوشی ہے)

ندیم: آمین۔اے خداوند ستائیش کے اس وقت کیلئے تیرا شکر ہو۔اب ہمیں آج کے مضمون کے وسیلے سے سکھا کہ ہم کس طرح اپنے دوستوں اور ملک کے لئے دعا کریں۔عیسیٰ مسیح کے نام میں آمین۔

تمام: آمین۔

ندیم: جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ آج کا مضمون بہت اہم ہے۔اس لئے آیئے پوری توجہ دیں۔شفاعت کے معانی ہیں۔دو شخصوں کو ملانا۔مثال کے طور پر جب پروین اپنے پڑوسی کی بیٹی سے ناراض ہوئی۔اور اُسے جھڑکنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے درمیانی کا کردار ادا کیا۔میں نے پروین سے کہا اُسے معاف کردے۔اور پروین نے میری وجہ سے اُسے معاف کردیا۔بالکل ایسا ہی ہماری روحانی زندگی میں ہوتا ہے۔خُداوند عیسیٰ مسیح ہمارے اور خُدا کے درمیان عظیم درمیانی

ہیں۔ یہ الفاظ ہمیں پہلا یوحنا 2 باب 1 تا 2 آیت میں ملتے ہیں۔ شمیم یہ آیات ہمارے لئے پڑھیں۔

شمیم: (آیات تلاش کرتے ہوئے) اے میرے بچو۔ یہ باتیں میں تمہیں اِس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے۔ یعنی یسوع مسیح راستباز اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔

ندیم: شکریہ شمیم۔

پروین: ندیم۔ میں کچھ کہنا چاہتی ہوں۔

ندیم: کہئے پلیز۔

پروین: مرد خدا حضرت لوقا کی معرفت لکھی گئی انجیل اُس کے تیرھویں باب میں ایک تمثیل دی گئی ہے۔ جو شفاعت کی وضاحت کرتی ہے۔ میں چھٹی سے نویں آیت تک پڑھتی ہوں۔ (پڑھنے کے لئے صحیح جگہ تلاش کرتے ہوئے) "پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال۔ یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، اے خداوند اِس سال تو اور بھی اِسے رہنے دے تاکہ میں اُس کے گرد تھال کھودوں اور کھاد ڈالوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اِس کے بعد کاٹ ڈالنا۔" (Pause) وہ آدمی جو درخت کی دیکھ بھال کر رہا تھا عیسیٰ مسیح ہیں۔ وہ خُدا اور انسانوں کے درمیان درمیانی کا کام کر رہے تھے۔ جو خُدا کی بادشاہت کے لئے پھل نہیں لا رہے، خُداوند عیسیٰ مسیح خُدا باپ سے کہہ رہے ہیں کہ انہیں پھل لانے کے لئے ایک اور موقع دیا جائے۔

ندیم: بالکل، عیسیٰ مسیح ہمارے درمیانی ہیں۔اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنی کلیسیا کے لئے درمیانی کا کردار ادا کریں۔

عادل: ندیم بھائی ۔مجھے ابھی ابھی وہ بات یاد آئی ہے جو عیسیٰ مسیح نے پہاڑی وعظ میں کہی ۔اُنہوں نے کہا اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔

زیدی: جی ہاں، پولوس رسول پہلا تیمتھیس 2 باب میں کہتے ہیں، پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دُعائیں اور التجائیں اور شکر گزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔

ندیم: بالکل درست۔میں لوگوں کے ایک سب سے بڑے درمیانی کے بارے بھی ذکر کرنا چاہوں گا۔

ناصر: کیا آپ کا مطلب حضرت موسیٰ سے ہے۔کیا وہ ہمیشہ اپنے لوگوں کی شفاعت نہیں کرتے تھے؟

ندیم: بیشک ۔خروج کی کتاب میں موسیٰ نبی اپنے لوگوں کی شفاعت کر رہے تھے۔جب اُنہوں نے خُدا کے خلاف گناہ کیا۔ایک دِن خُدا نے سارے لوگوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا۔حضرت موسیٰ نے اُن کے لئے دُعا کی اور خُدا سے اُنہیں معاف کرنے کی شفاعت کی ۔نائیلہ! مہربانی کر کے ساتویں اور چودھویں آیت تک پڑھیں ۔خروج 32 باب 7 تا 14 آیت۔

نائیلہ: (صحیح جگہ کی تلاش کرتے ہوئے) تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جن کو تو ملکِ مصر سے نکال لایا بگڑ گئے ہیں۔اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُس کے لئے قربانی چڑھا کر یہ بھی کہا کہ اے اسرائیل یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تجھ کو ملکِ مصر سے نکال کر لایا۔

ندیم: نائیلہ! میں افسوس کے ساتھ آپ کی بات کاٹ رہا ہوں ۔لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ

اُن کا گناہ کتنا بڑا تھا۔ مہربانی کر کے آگے پڑھیئے۔

نائیلہ: اور خُدا نے موسیٰ سے کہا کہ میں اُس قوم کو دیکھتا ہوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔ اِس لئے تُو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُن کو بھسم کر دوں اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔

ندیم: حضرت موسیٰ نے خُدا سے کیا کہا۔ شمیم پڑھنا جاری رکھیں۔

شمیم: تب موسیٰ نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے منت کر کے کہا، اے خُداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکتا ہے جن کو تُو قوتِ عظیم اور دستِ قوی سے ملک مصر سے نکال کر لایا ہے۔ مصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ اُن کو برائی کے لئے نکال لے گیا۔ تا کہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو روئے زمین سے فنا کر دے؟ سو تو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگوں سے اِس برائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے۔ تو اپنے بندوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا۔ اور یہ سارا ملک جس کا میں نے ذِکر کیا ہے تمہاری نسل کو بخشونگا کہ وہ سدا اُس کے مالک رہیں۔ تب خُداوند نے اُس برائی کے خیال کو چھوڑ دیا۔ جو اُس نے کہا تھا کہ میرا غضب اُن کے خلاف بھڑکے گا۔ ظاہر ہے کہ اگر حضرت موسیٰ خُدا سے دُعا نہ کرتے۔ خُدا لوگوں کو تباہ کر دیتا۔

ندیم: ہاں۔ بیشک۔ اگر حضرت موسیٰ اُن کے لئے دُعا نہ کرتے، خُدا اُن کے گناہ کی وجہ سے اُنہیں تباہ کر دیتا۔

زیدی: میں نے شفاعت کے بارے میں ایک کتاب پڑھی ہے اور چاہوں گا کہ اُس کے کُچھ حصوں میں آپ کو شریک گفتگو کروں۔

ندیم: ٹھیک ہے۔ زیدی بھائی۔

زیدی: اُس کتاب کے مصنف نے کہا کہ شفاعت تاریخ کو بدل سکتی ہے۔ اُس نے بائبل میں

سے چند لوگوں کی مثالیں دیں ۔جن کی شفاعتی دُعاؤں نے بہت سی چیزیں بدل دیں ۔اُس نے حضرت موسیٰ کی کہانی کا ذکر کیا۔ جو ہم نے ابھی پڑھی ۔اُس نے کہا اگر حضرت موسیٰ اپنے لوگوں کی شفاعت نہ کرتے کوئی بھی اندازہ نہ کرسکتا تھا کہ خُدا کس طرح اپنے لوگوں کو تباہ کر دیتا ۔لیکن حضرت موسیٰ کی شفاعت سے لوگ بچ گئے ۔اور اُن کے لئے نیا مقدر لکھ دیا گیا ۔

ندیم: بالکل ، بہت سے لوگوں نے شفاعت کی ۔اور اپنے لوگوں کا مقدر اور اُن کے ملک بدلنے کے قائل ہوئے ۔

پروین: بائبل مقدس میں ایک اور کہانی ہے جو آپ کے بیان کردہ واقعات کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے ۔کیا اُس کا ذکر کرنے کی مجھے اجازت ہے ۔

ندیم: پروین بتائیں ۔

پروین: بائبل مقدس میں آستر کی کتاب میں بادشاہ نے تمام یہودی لوگوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیا ۔لیکن ملکہ آستر نے اپنے لوگوں کی شفاعت کی اور اُنہیں بچالیا ۔خُدا کے لوگوں کی تاریخ میں ہمیشہ ایک درمیانی تھا ۔جو اپنے لوگوں کی شفاعت کرتا تھا ۔

ندیم: پروین شکریہ ۔بائبل مقدس یہ بھی ذکر کرتی ہے کہ ایک خاص نقطے پر خُدا ایک خاص درمیانی کی تلاش میں تھا ۔اور سوائے عیسیٰ مسیح کے اُسے کوئی نہ ملا ۔عیسیٰ مسیح ہمارے اور خُدا کے درمیان ہمارے درمیانی ہے ۔خُداوند عیسیٰ مسیح ساری دنیا کو بچانے کے لئے صلیب پر مُوئے ۔ہم میں سے ہر ایک کے لئے ان کا خون بہایا گیا ۔اور اس طرح خدا کا غضب ہم سے دور ہو گیا ۔اب وہ سب جو اُن کی موت پر ایمان رکھتے ہیں ۔خُدا کے غضب سے بچائے جائیں گے ۔خُدا اپنی کلیسیاء سے کہہ رہا ہے کہ اٹھ اور ساری دنیا کے ملکوں کے لوگوں کی شفاعت کر ۔خدا چاہتا ہے کہ ہم شفاعت کرنے والے ہوں ۔

نائیلہ: مگر ہم کیسے شفاعت کرنے والے بن سکتے ہیں ۔

ندیم: دیکھیں، خُداوند عیسیٰ مسیح کلیسیاء کا سر ہیں۔ کلیسیا اُن کا بدن ہے۔ عیسیٰ مسیح چاہتے ہیں کہ اُن کا بدن شفاعت کے کام میں اُن کے ساتھ شامل ہو۔ خُدا چاہتا ہے کہ کلیسیاء کے وسیلے اُس کی بادشاہت زمین پر پھیل جائے۔ جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ زمین پر خُدا کی بادشاہت کا اعلان کرنے کے لئے حمد کرنا ایک طریقہ ہے، گواہی دینا دوسرا طریقہ ہے۔ یعنی لوگوں سے عیسیٰ مسیح اور اُس کی محبت کی باتیں کرنا۔ لیکن آج ہم سیکھ رہے ہیں کہ دوسروں کے لئے دُعا کرنا اور شفاعت کرنا ایک اور طریقہ ہے۔ اِس میں ہم اُن لوگوں کے لئے دُعا کرتے ہیں جو شیطان کی بادشاہت میں قیدی ہیں۔

پروین: آپ نے مجھے جنگ کی یاد دِلا دی ہے۔ جنگ میں فوج کے پاس ایک جگہ ہوتی ہے۔ جسے فوجی حرکت کا مرکز کہا جاتا ہے۔ زمین پر کلیسیا، کلیسیائی حرکت کا مرکز ہے۔ خُداوند عیسیٰ مسیح نے متی 18 باب میں اپنے شاگردوں سے کہا، جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ زمین پر کھولو گے آسمان پر کُھلے گا۔ یہ واضح ہے کہ کلیسیاء کو، زمین پر باندھنے اور کھولنے کا اختیار حاصل ہے۔

ندیم: بالکل، اور کیا آپ کو پتہ ہے کلیسیاء کی شفاعت کیا کر سکتی ہے۔

ناصر: آپ کے لفظوں سے ظاہر ہے کہ کلیسیاء شیطان اور اُس کے خیالوں پر فتح کی راہ تیار کرتی ہے۔ مُجھے یاد ہے جب حضرت موسیٰ اور اُن کے لوگ اپنے دُشمنوں سے لڑ رہے تھے۔ اور جب حضرت موسیٰ اپنے ہاتھ اوپر اُٹھاتے تھے قوم غالب آتی تھی۔ لیکن جب وہ اپنے ہاتھ نیچے کر لیتے تھے قوم کو شکست ہوتی تھی۔ لہٰذا جب لوگوں نے یہ دیکھا تو اُن کے بھائی ہارون اور ایک اور شخص حور پہنچے۔ اُنہوں نے حضرت موسیٰ کی ہاتھ اٹھائے رکھنے میں مدد کی۔ اُن کے ہاتھ اُٹھے رہے۔ جب تک اُن کے لوگوں نے دُشمنوں پر غلبہ نہ پا لیا۔

ندیم: بالکل۔ کیا اِس کہانی میں آپ نے شفاعت کی اہمیت کو دیکھا ہے۔ جب حضرت موسیٰ

اپنے ہاتھ اوپر اُٹھاتے تھے لوگ اپنے دشمنوں پر غالب آتے تھے ۔لیکن جب وہ ہاتھ نیچے کر لیتے تھے، اُن کے لوگوں کو شکست ہوتی تھی ۔اِسی طرح جب ہم شفاعت کرتے ہیں اور دنیا کے لئے دُعا کرتے ہیں ہم فتح یاب ہوتے ہیں ۔اور خُدا کی بادشاہت پھیلتی ہے ۔لیکن جب ہم دنیا کی خواہشوں میں مصروف ۔اور اپنی زندگیوں میں مشغول ہو جاتے ہیں ۔اور ہم دُعا مانگنا اور شفاعت کرنا بند کر دیتے ہیں، شیطان فتح یاب ہوتا ہے ۔(Pause) اب سوال یہ ہے کہ شفاعت کیا کر سکتی ہے ۔

عادل: ایک مرتبہ میں نے ایک کتاب پڑھی جو اُس روحانی بیداری کے بارے میں تھی، جو بہت سے ملکوں میں واقع ہوئی ۔لوگوں کی بڑی تعداد خُداوند کے پاس آئی اور شیطان کی بادشاہت سے بچ گئی ۔میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اِس بیداری میں ایک چیز مشترک چیز تھی ۔

شمیم: عادل وہ کیا؟

عادل: شمیم یہ دُعا اور شفاعت تھی جو بیداری سے پہلے ہوئی ۔

ندیم: ہاں، بیشک ۔جب کلیسیاء شفاعت کرے گی ۔ملک تیار ہوگا ۔اور بہت سے لوگ آزاد ہوں گے ۔اور اپنی زندگیوں میں خُداوند کے کام کو قبول کریں گے ۔بائبل مقدس یسعیاہ 62 باب اور 10 آیت میں فرماتی ہے ۔گزر جاؤ، پھاٹکوں میں سے گزر جاؤ ۔لوگوں کے لئے راہ درست کرو اور شاہراہ اونچی کرو اور بلند کرو ۔پتھر چن کر صاف کر دو لوگوں کے لئے جھنڈا کھڑا کرو ۔یہ ہے جو شفاعت کرتی ہے ۔شفاعت خُداوند کے لئے راہ تیار کرتی ہے ۔شفاعت محض ثالثی نہیں ہے ۔مجھے اِس کو عمل میں لانے کی ضرورت ہے ۔مجھے لوگوں کے بوجھ اُٹھانے کی ضرورت ہے اور اُن کے گناہوں کو خُدا کے پاس لانے کی ضرورت ہے ۔جیسے گویا میں اپنے گناہ لا رہا ہوں ۔اور خدا انہیں معاف کر رہا ہے ۔(Pause) کیا کسی کو بائبل مقدس سے اِس کے متعلق کوئی مثال یاد ہے؟

زیدی: جی، مجھے ابھی حضرت نحمیاہ کی کہانی یاد آئی ہے ۔آیئے بائبل مقدس سے نحمیاہ کے پہلے

باب کو کھولیں ۔(بائبل کھولنے کی آوازیں)نحمیاہ جلاوطنی میں اپنے لوگوں کے ساتھ تھا۔اُس نے کسی شخص سے جو اُس کے ملک سے آیا تھا۔لوگوں کی حالت کے بارے میں پوچھا۔اُس آدمی نے نحمیاہ کو بتایا کہ وہ ندامت اور بڑی بدی میں رہ رہے تھے ۔اُس نے یہ بھی بتایا کہ شہر کی دیوار تباہ ہو گئی تھی اور پھاٹک جلے ہوئے تھے ۔(Pause)یاد رکھیں،حضرت نحمیاہ نے کوئی ایسا کام نہ کیا تھا جس سے یہ سب بدی پیدا ہوئی ۔لیکن آئیں لوگوں کے آگے مانگی ہوئی دُعا پڑھیں ۔ہمیں ایک بڑی عجیب چیز کا علم ہوگا۔شمیم! مہربانی سے آیت نمبر 4 سے آگے پڑھیں ۔

شمیم: جب میں نے یہ باتیں سُنیں تو بیٹھ کر رونے لگا ۔اور کئی دِنوں تک ماتم کرتا رہا اور روزہ رکھا۔اور آسمان کے خُدا کے سامنے دُعا کی ۔اور کہا،اے خُداوند آسمان کے خُدا خدائی عظیم و مہیب تو جو اُن کے ساتھ جو تجھ سے محبت رکھتے اور تیرے حکموں کو مانتے ہیں عہد و فضل کو قائم رکھتا ہے میں تیری منت کرتا ہوں ۔کہ تُو کان لگا اور اپنی آنکھیں کھلی رکھ تاکہ تُو اپنے بندہ کی اُس دعا کو سنے جو میں اب رات دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل کے لئے کرتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں اور میں اور میرے آبائی خاندان دونوں نے گناہ کیا ہے ۔ہم نے تیرے خلاف بڑی بدی کی ہے اور اُن حکموں اور آئین اور فرمانوں کو جو تُو نے اپنے بندہ موسیٰ کو دئے نہیں مانا ۔

زیدی: شمیم ۔شکریہ ۔دیکھیں،حضرت نحمیاہ نے اپنے لوگوں کے ساتھ گناہ نہ کیا تھا۔لیکن جب اُنہوں نے اُن کے لئے دُعا کی اُنہوں نے اپنے آپ کو اُن کے ساتھ سمجھا۔اُنہوں نے خدا سے اُن کے گناہ معاف کرنے کو کہا۔نہ صرف اپنے لوگوں کے بلکہ اُنہوں کے اپنے گناہ بھی ۔اُنہوں نے اُن کے بوجھ اور گناہ اِس طرح اُٹھائے ۔گویا وہ اُن کے اپنے گناہ تھے ۔اُنہوں نے اپنے لوگوں کے لئے دُعا اور شفاعت کی ۔

ندیم: بالکل،کیونکہ وقت تیزی سے گزر رہا ہے ۔آیئے خُداوند کا شکر کریں ۔اپنے ملک،

اپنے دوستوں اور اپنے پڑوسیوں کیلئے شفاعت کرنے کے کام میں اُس کے ساتھ حصہ دار بننے کے لئے ۔اپنے آپ کو پیش کریں ۔شفاعت ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے ۔حضرت نحمیاہ کی طرح دِن رات دُعا کے لئے تیار رہیں ۔آئیں ہم خُدا سے دُعا کریں اور کہیں کہ ہمیں اپنے پڑوسیوں، اپنے ساتھ کام کرنے والوں، رشتے داروں اور اپنے مُلک بھر کے لئے شفاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

پروین: اے خُداوند ہم اُس ذمہ داری کے لئے جو تُو نے ہمیں دی ہے ۔تُجھے جلال دیتے ہیں ۔ہم اپنے مُلک کے لئے دُعا کرتے ہیں ۔اے خُدا ہمارے مُلک کو برکت دے ۔توفیق دے ہمارے ساتھ دوسرے لوگ بھی تُجھے جانیں ۔ہم اپنے لوگوں کے گناہوں کے لئے افسوس کرتے ہیں ۔مہربانی کر کے اُنہیں معاف فرما اور ہمارے گناہ ہمیں معاف فرما ۔

تمام: آمین ۔

ندیم: آمین ۔اگلی مرتبہ ہماری عبادت ہمارے گھر پر ہوگی ۔ضرور آیئے گا ۔عیسیٰ مسیح آپ کے ساتھ ہو ۔

زیدی: آپ کے ساتھ بھی ہو ۔

ندیم: آمین ۔

تمام: آمین ۔